سوال

(683)ڈھول اور موسیقی کے آلات استعمال کرنے والے کی مدد کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا ڈھول، آلات موسیقی بجانے والے کی مدد کی جائے ان کو خیرات وغیرہ دینا جائز ہے؟ (محمد قاسم ا ڈنوں سموں گوٹھ حاجی محمد سموں کنری سندھ) (۱۱۔ اپریل ۱۹۹۷ء)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

حتی المقدور صدقہ خیرات متشرع لوگوں کو دینا چاہیے۔ قرآن مجید میں ہے :

وَتَعاوَنوا عَلَى البِرِّ‌ وَالتَّقوىٰ ۖ وَلا تَعاوَنوا عَلَى الإِثمِ وَالعُدوٰنِ ... ٢ سورة المائدة

''(دیکھو) نیکی اور پرہیز گاری کے کاموں میں ایک دوسرے کی مدد کیا کرو اور گناہ اور ظلم کی باتوں میں مدد نہ کیا کرو۔''

اور حدیث میں ہے :

'وَلَا یَأکُلُ طَعَامَكَ اِلَّا تَقِیٌّ' (سنن أبی داؤد، باب مَن یُؤمَرُ أن یُجَالِس، رقم: ۴۸۳۲)

یعنی ''تیرا کھانا پرہیز گار ہی کھائے۔''

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

جلد:3،کتاب اللباس : صفحہ:490